CPL 61
روزنامہ
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
PH: 0092 4524 213029
جمعرات 22 مارچ 2001ء 26 ذی الحج 1421 ہجری-22- امان 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 66

عیب جوئی نہ کرو

حضرت ابوہریرہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ایک دوسرے سے حسد نہ کرو- بغض نہ رکھو- ایک دوسرے کی جاسوسی نہ کرو عیبوں کی ٹوہ میں نہ لگے رہو- ایک دوسرے کے سودے نہ بگاڑو اور اللہ کے بندے اور بھائی بھائی بن کر رہو-

(صحیح مسلم کتاب البر والصلۃ باب تحریم الظن حدیث 4648)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

دوسروں پر عیب نہ لگاؤ کیونکہ بعض اوقات انسان دوسرے پر عیب لگا کر خود اس میں گرفتار ہو جاتا ہے اگر وہ عیب اس میں نہیں لیکن اگر وہ عیب سچ مچ اس میں ہے تو اس کا معاملہ پھر خدا تعالیٰ سے ہے-

بہت سے آدمیوں کی عادت ہوتی ہے کہ وہ اپنے بھائیوں پر معاً ناپاک الزام لگا دیتے ہیں- ان باتوں سے پرہیز کرو- بنی نوع انسان کو فائدہ پہنچاؤ اور اپنے بھائیوں سے ہمدردی- ہمسایوں سے نیک سلوک کرو- اور اپنے بھائیوں سے نیک معاشرت کرو اور سب سے پہلے شرک سے بچو کہ یہ تقویٰ کی ابتدائی اینٹ ہے-

(ملفوظات جلد سوم ص 573)

عام طور پر یہ ایک مرض لوگوں میں دیکھی جاتی ہے کہ اگر کوئی شخص کسی مرد یا عورت کی نسبت یہ بیان کرے کہ وہ بدکار ہے یا اس کا دوسرے سے تعلق بدکاری کا ہے تو چونکہ نفس ایسے معلومات کی وسعت سے لذت پاتا ہے- اس لئے اس راوی کے بیان پر بلا تحقیق یہ خیال کر لیا جاتا ہے کہ یہ واقعہ بالکل سچا ہے اور اسے شہرت دینے میں سعی کی جاتی ہے- اور اس طرح سے نیک مرد اور نیک عورتوں کی نسبت ناپاک خیال لوگوں کے دلوں میں متمکن ہو جاتے ہیں اور جن کی شہرت ہوتی ہے ان کے دلوں پر اس سے کیا صدمہ گزرتا ہے اس کو ہر ایک محسوس نہیں کر سکتا- اسی لئے خدا تعالیٰ نے ایسی شہرت دینے والوں کے لئے اسّی درے سزا مقرر فرمائی ہے-

اس مضمون کے متعلق حضرت اقدس نے فرمایا کہ

خدا تعالیٰ نے اپنی پاک کلام میں شہرت دینے والوں کے لئے بشرطیکہ وہ اسے ثابت نہ کر سکیں اسّی درے سزا رکھی ہے اس لئے کہ جو شہرت دیتا ہے اسے اس مقدمہ میں مدعی گردانا گیا ہے اور اسی سے چار گواہ طلب کئے گئے ہیں کہ اگر وہ سچا ہے تو اپنے علاوہ چار گواہ رویت کے لاوے- یہ غلطی ہے کہ ایسے شخص کو بھی گواہوں میں شمار کیا جاوے-

(ملفوظات جلد سوم ص 418)

بعض آدمی ذرا ذرا سی بات پر دوسرے کی ذلت کا اقرار کئے بغیر پیچھا نہیں چھوڑتے- ان باتوں سے پرہیز کرنا لازم ہے- خدا تعالیٰ کا نام ستار ہے- پھر یہ کیوں اپنے بھائی پر رحم نہیں کرتا اور عفو اور پردہ پوشی سے کام نہیں لیتا- چاہئے کہ اپنے بھائی کی پردہ پوشی کرے اور اس کی عزت و آبرو پر حملہ نہ کرے-

(ملفوظات جلد سوم ص 572)

یوم تحریک جدید
6- اپریل 2001ء

○ مجلس مشاورت 1991ء کے فیصلہ کہ "چندہ کے علاوہ دیگر مطالبات کے لئے سال میں کم از کم دو مرتبہ "یوم تحریک جدید" منانے کا اہتمام کیا جائے" کی تعمیل میں امراء و صدر صاحبان کی خدمت میں درخواست ہے کہ سال رواں کا پہلا "یوم تحریک جدید" 6- اپریل 2001ء بروز جمعۃ المبارک منایا جارہا ہے جس میں احباب جماعت کو مطالبات تحریک جدید کی طرف خصوصی توجہ دلائی جائے- اس موقع پر اپنی سہولت اور حالات کے مطابق جلسے منعقد کر کے مطالبات کی اہمیت احباب پر واضح کرنے کا اہتمام فرمائیں-

خطبات جمعہ میں تحریک جدید کے مطالبات اور ان کی حکمت عملی بیان کی جائے- اس دن خصوصیت کے ساتھ تحریک جدید کے ذریعہ جماعت پر ہونے والے انعامات و افضال الٰہیہ کا احباب کے سامنے ذکر کیا جائے-

اس دن حسب ذیل چند مطالبات تحریک جدید پر خصوصی روشنی ڈالی جائے-

1- احباب سادہ زندگی بسر کریں- لباس کھانے اور رہائش میں سادگی اختیار کریں-
2- والدین اپنی اولاد کو خدمت دین کے لئے وقف کریں-
3- نوجوان اور پنشنر احباب دین کے لئے زندگیاں وقف کریں-
4- رخصت کے ایام خدمت دین کے لئے وقف کریں-
5- اپنے ہاتھ سے کام کرنے کی عادت ڈالیں-
6- جو لوگ بیکار ہیں وہ چھوٹے سے چھوٹا کام جو بھی مل سکے کریں-
7- قومی دیانت کا قیام کریں-
8- حسب استطاعت مالی قربانی کرنے کی طرف احباب جماعت کو توجہ دلائی جائے-

باقی صفحہ 8 پر

احمدی انجینئرز کا سالانہ کنونشن

انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹکٹس اینڈ انجینئرز (IAAAE) کا سالانہ کنونشن مورخہ 11 مارچ بروز اتوار ایوان محمود ربوہ میں منعقد ہوا۔ افتتاحی اجلاس کی صدارت مکرم و محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے کی۔

خدمات

تلاوت کے بعد انجینئر نوید اطہر شیخ صاحب کنوینر IAAAE نے حاضرین کو خوش آمدید کہا۔ کنونشن میں سب سے پہلا لیکچر انجینئر محمود مجیب اصغر صاحب کا تھا جس میں انہوں نے IAAAE کی اب تک کی مساعی اور کارکردگی کا جائزہ حاضرین کے سامنے پیش کیا۔ انہوں نے بتایا کہ جلسہ سالانہ کے مواقع پر ترجمانی کے شعبہ میں خصوصی کارکردگی دکھائی گئی ہے اور 1980ء سے جلسہ سالانہ ربوہ میں دو تراجم سے سلسلہ شروع ہوا جو اب انگلینڈ میں 12 زبانوں تک پہنچ چکا ہے۔ پاکستان اور برطانیہ کے علاوہ دوسرے ممالک انڈیا، کینیڈا، اور جاپان میں بھی جلسہ سالانہ کے مواقع پر ترجمانی سسٹم میں خصوصی مساعی کی توفیق ملی ہے۔ اس کے علاوہ پاکستان اور بیرونی ممالک میں جماعتی عمارات کی تعمیر جن میں بیوت الذکر اور مشن ہاؤسز شامل ہیں ان کی ڈیزائننگ اور نگرانی۔ پاکستان اور یوکے میں روٹی پلانٹ کی تنصیب۔ کمپیوٹرائزڈ چندے کا نظام اور دوسری ایسوسی ایشنز کے ساتھ معلومات کے تبادلہ کے حوالہ سے IAAAE کو خدمت کی توفیق ملی ہے۔

ای کامرس

مکرم عبدالرحمن ناصر قریشی صاحب نے ای۔ کامرس یعنی کمپیوٹر / انٹرنیٹ کے ذریعہ کی جانے والی تجارت میں ممکنہ خطرات اور ان پر قابو پانے کے بارہ میں معلومات فراہم کیں۔ چائے کے وقفہ کے بعد "ربوہ کی ترقی" کے موضوع پر مباحثہ ہوا۔ مباحثہ کے دو موضوعات تھے (1) ربوہ میں بجلی کی لوڈشیڈنگ کی وجوہات (2) ربوہ کو وافر پانی کی سپلائی اور نکاسیٔ آب کا مسئلہ۔ متعلقہ موضوعات پر شریک گفتگو حضرات کی جانب سے مفید تجاویز اور معلومات سامنے آئیں۔

پہلے اجلاس کے اختتام پر مہمان خصوصی مکرم و محترم چوہدری حمید اللہ صاحب جو کہ ایک لمبے عرصہ تک IAAAE کے پیٹرن رہ چکے ہیں نے خطاب کیا۔ خطاب کے دوران انہوں نے احمدی انجینئرز کی توجہ خاص طور پر اس امر کی جانب مبذول کروائی کہ وہ ربوہ میں پانی اور نکاس کے لئے قابل عمل منصوبہ تیار کریں۔ ایسا منصوبہ ہو جسے مرحلہ وار شروع کیا جاسکے۔

نماز ظہر و عصر کے بعد جملہ شرکاء کو کھانا پیش کیا گیا اور اس کے بعد دوسرے اجلاس کی کارروائی کا آغاز ہوا۔ اس اجلاس کی صدارت IAAAE کے پیٹرن مکرم و محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب صدر انصار اللہ پاکستان نے فرمائی۔

ائیر کولنگ سسٹم

دوسرے اجلاس میں مکرم انجینئر منیر احمد فرخ صاحب آف اسلام آباد نے قدرتی گیس کے استعمال کے ذریعہ ائیر کولنگ سسٹم کے بارہ میں شرکاء کو مفید معلومات دیں کہ یہ سسٹم بہت ہی سستا اور دیرپا ہے اور اس سسٹم کے فیل ہونے کے امکانات نہ ہونے کے برابر ہیں اور 15، 20 سال تک مرمت کروانے کی ضرورت بھی نہیں پڑتی۔ لیکن پاکستان میں اس سسٹم کے بارہ میں ابھی توجہ بہت کم ہے۔

سالانہ رپورٹ

IAAAE کے چیئرمین مکرم قریشی افتخار علی صاحب وکیل المال ثالث نے سالانہ رپورٹ اور بجٹ پیش کیا۔ انہوں نے اپنی رپورٹ میں بتایا کہ اب تک IAAAE کے ممبران کی تعداد 873 ہو چکی ہے۔ ایسوسی ایشن کے یوروپین چیپٹر Chapter نے سال رواں میں ایک میگزین "یورو 2000" شائع کیا ہے۔

اختتامی خطاب کرتے ہوئے IAAAE کے پیٹرن مکرم و محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے فرمایا کہ ربوہ نکاسیٔ آب کے مسئلہ سے دوچار ہے۔ اس مسئلہ پر سنجیدگی کے ساتھ تمام عوامل کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک قابل عمل منصوبہ پیش کیا جائے اور منصوبہ پر ہر جہت سے غور ہونا ضروری ہے۔

مفید معلومات

کنونشن کے دوران لیکچرز کے علاوہ مختلف ممبران نے بعض موضوعات پر اپنے تجربات کی روشنی میں مفید معلومات شرکاء کو پیش کیں مثلاً CNG گیس کے بارہ میں بتایا گیا کہ اس کے استعمال سے ماحول میں آلودگی کم ہو جاتی ہے اور خرچ بھی کم آتا ہے۔ اسی طرح ایک مہمان نے دیسی گھی کے استعمال کے بارہ میں لوگوں کو مفید معلومات دیں کہ یہ گھی صحت کے لئے سب سے زیادہ مفید ہے جب کہ بناسپتی گھی اور دوسرے آئل نقصان دہ ہیں اور دیسی گھی دوسرے آئل کے مقابل تھوڑا استعمال ہوتا ہے۔

انعامات

کنونشن کے دوران حسن کارکردگی کے لحاظ سے سندات کی تقسیم بھی ہوئی۔ حسن کارکردگی کے لحاظ سے IAAAE کا لاہور چیپٹر اول جبکہ پشاور دوم اور کراچی سوئم قرار پایا۔ مکرم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے سندات تقسیم کیں۔

کنونشن کے موقع پر ایوان محمود کے ہال میں ہی ایک صنعتی نمائش کا بھی انتظام کیا گیا تھا۔ اس نمائش میں احمدی انجینئرز اور ٹیکنیشنز کی تیار کردہ مختلف قابل استعمال اشیاء رکھی گئی تھی۔ اس نمائش میں شرکاء اور مہمانوں نے دلچسپی کا اظہار کیا۔

صنعتی نمائش میں ربوہ کی طرف سے مندرجہ ذیل سٹال لگائے گئے تھے۔

1۔ ریف انٹینا مہر دین ربوہ انہوں نے چکن روسٹ کرنے کے لئے مشین رکھی تھی۔ اسی طرح تندور اور گیس لیمپ اپنا تیار کردہ نمائش میں

باقی صفحہ 8 پر

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

سوموار 26 مارچ 2001ء

12-20 a.m.	ہفتہ وار جائزہ
12-35 a.m.	لقاء مع العرب نمبر 189
1-40 a.m.	ایم ٹی اے۔ یو ایس اے
2-30 a.m.	درس القرآن نمبر 12
4-00 a.m.	ییگ لجنہ اور ناصرات سے ملاقات
5-05 a.m.	تلاوت۔ خبریں۔
5-40 a.m.	چلڈرنز کلاس نمبر 119
6-10 a.m.	لقاء مع العرب نمبر 200
7-10 a.m.	ایم ٹی اے۔ یو ایس اے
8-00 a.m.	اردو کلاس نمبر 110
9-20 a.m.	چائنیز سیکھیے
9-50 a.m.	ییگ لجنہ اور ناصرات سے ملاقات
11-05 a.m.	تلاوت۔ خبریں۔
11-40 a.m.	چلڈرنز کارنر۔
12-00 p.m.	درس القرآن نمبر 12
1-15 p.m.	لقاء مع العرب نمبر 200
2-20 p.m.	اردو کلاس نمبر 110
3-30 p.m.	دستاویزی پروگرام
3-55 p.m.	انڈونیشین سروس۔
5-05 p.m.	تلاوت۔ خبریں۔
5-45 p.m.	فرانسیسی پروگرام۔
6-50 p.m.	چلڈرنز پروگرام۔
7-05 p.m.	بنگالی سروس۔
8-10 p.m.	ہومیو پیتھی کلاس۔
9-15 p.m.	چلڈرنز کلاس۔
9-50 p.m.	جرمن سروس۔
11-05 p.m.	تلاوت۔ درس ملفوظات۔
11-30 p.m.	اردو کلاس نمبر 111

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

منگل 27 مارچ 2001ء

12-35 a.m.	لقاء مع العرب نمبر 201
1-35 a.m.	ترکی پروگرام۔
2-05 a.m.	روحانی خزائن: پروگرام نمبر 25
2-20 a.m.	فرانسیسی پروگرام۔
3-25 a.m.	ہومیو پیتھی کلاس۔
4-30 a.m.	دستاویزی پروگرام۔
5-05 a.m.	تلاوت۔ خبریں۔
5-30 a.m.	بچوں کی حضور سے ملاقات۔
6-05 a.m.	لقاء مع العرب نمبر 201
7-05 a.m.	ایم۔ ٹی۔ اے سپورٹس۔
7-45 a.m.	اردو کلاس نمبر 111
8-45 a.m.	تقریر۔
9-55 a.m.	فرانسیسی پروگرام۔
11-05 a.m.	تلاوت۔ خبریں۔
11-40 a.m.	چلڈرنز کارنر۔
12-15 p.m.	پشتو پروگرام۔
1-15 p.m.	روحانی خزائن کوئز: براہین احمدیہ
1-45 p.m.	لقاء مع العرب۔ نمبر 201
2-55 p.m.	اردو کلاس نمبر 111
3-55 p.m.	انڈونیشین سروس۔
5-05 p.m.	تلاوت۔ خبریں۔
5-30 p.m	فرانسیسی پروگرام۔
5-55 p.m.	بنگالی ملاقات۔
6-55 p.m.	بنگالی سروس۔
7-55 p.m.	حضور کی ترجمۃ القرآن کلاس۔
9-05 p.m.	چلڈرنز کارنر۔
9-40 p.m.	فرانسیسی پروگرام۔
10-05 p.m.	جرمن سروس۔
11-05 p.m.	تلاوت۔
11-15 p.m.	اردو کلاس نمبر 112

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے۔ سالانہ 900 روپے

اس سے بہتر نظر آیا نہ کوئی عالم میں — لاجرم غیروں سے دل اپنا چھڑایا ہم نے

اس راہ میں مجھے مرنا درپیش ہے تو میں اپنے لئے خوشی سے موت کو قبول کرتا ہوں

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت الی اللہ کے وجد آفریں نمونے

صلح حدیبیہ کے بعد حضورؐ نے عرب کے چاروں اطراف حکمرانوں کو تبلیغی خطوط لکھے

عبدالسمیع خاں-ایڈیٹر الفضل

اقرباء کو دعوت اسلام

جب یہ آیت نازل ہوئی فاصدع بما تؤمر
"یعنی اے رسول! جو حکم تجھے دیا گیا ہے وہ کھول کھول کر لوگوں کو سنادے
اور اس کے قریب ہی یہ آیت اتری کہ:
فانذر عشیرتك الاقربین۔ "یعنی اپنے قریبی رشتہ داروں کو ہوشیار و بیدار کر"

جب یہ احکام اترے تو آنحضرت ﷺ کوہ صفا پر چڑھ گئے اور بلند آواز سے پکار کر اور ہر قبیلہ کا نام لے لے کر قریش کو بلایا۔ جب سب لوگ جمع ہو گئے۔ تو آپؐ نے فرمایا: "اے قریش! اگر میں تم کو یہ خبر دوں کہ اس پہاڑ کے پیچھے ایک بڑا لشکر ہے جو تم پر حملہ کرنے کو تیار ہے تو کیا تم میری بات کو مانو گے؟" بظاہر یہ ایک بالکل ناقابل قبول بات تھی مگر سب نے کہا۔ ہاں ہم ضرور مانیں گے کیونکہ ہم نے تمہیں ہمیشہ صادق القول پایا ہے۔ آپؐ نے فرمایا۔ "تو پھر سنو! میں تم کو خبر دیتا ہوں کہ اللہ کے عذاب کا لشکر تمہارے قریب پہنچ چکا ہے۔ خدا پر ایمان لاؤ تا اس عذاب سے بچ جاؤ"۔ جب قریش نے یہ الفاظ سنے تو کھل کھلا کر ہنس پڑے اور آپؐ کے چچا ابولہب نے آپؐ سے مخاطب ہو کر کہا۔ "تبالك الهذا جمعتنا محمدؐ تو ہلاک ہو اس غرض سے تو نے ہم کو جمع کیا تھا؟" پھر سب لوگ ہنسی مذاق کرتے ہوئے منتشر ہو گئے۔

(صحیح بخاری کتاب التفسیر- سورة لهب)

اقرباء کی دعوت

انہی دنوں میں آنحضرت ﷺ نے حضرت علی سے ارشاد فرمایا کہ ایک دعوت کا انتظام کرو اور اس میں بنو عبدالمطلب کو بلاؤ۔ تاکہ اس ذریعہ سے ان تک پیغام حق پہنچایا جاوے۔ چنانچہ حضرت علیؓ نے دعوت کا انتظام کیا۔ اور آپؐ نے اپنے سب قریبی رشتہ داروں کو جو اس وقت کم و بیش چالیس نفوس تھے اس دعوت میں بلایا۔ جب وہ کھانا کھا چکے تو آپؐ نے کچھ تقریر شروع کرنی چاہی مگر بدبخت ابولہب نے کچھ ایسی بات کہہ دی جس سے سب لوگ منتشر ہو گئے۔ اس پر آنحضرت ﷺ نے حضرت علیؓ سے فرمایا کہ "یہ موقعہ تو جاتا رہا۔ اب پھر دعوت کا انتظام کرو"۔ چنانچہ آپؐ کے رشتہ دار پھر جمع ہوئے۔ اور آپؐ نے انہیں یوں مخاطب کیا کہ "اے بنو عبدالمطلب! دیکھو میں تمہاری طرف وہ بات لے کر آیا ہوں کہ اس سے بڑھ کر اچھی بات کوئی شخص اپنے قبیلہ کی طرف نہیں لایا۔ میں تمہیں خدا کی طرف بلاتا ہوں۔ اگر تم میری بات مانو تو تم دین و دنیا کی بہترین نعمتوں کے وارث بنو گے۔ اب بتاؤ اس کام میں میرا کون مددگار ہو گا؟" سب خاموش تھے اور ہر طرف مجلس میں ایک سناٹا تھا کہ یکلخت ایک طرف سے ایک تیرہ سال کا دبلا پتلا بچہ جس کی آنکھوں سے پانی بہہ رہا تھا اٹھا اور یوں گویا ہوا۔ "گو میں سب سے کمزور ہوں اور سب میں چھوٹا ہوں مگر میں آپؐ کا ساتھ دوں گا"۔ یہ حضرت علیؓ کی آواز تھی۔ آنحضرت ﷺ نے حضرت علیؓ کے یہ الفاظ سنے تو اپنے رشتہ داروں کی طرف دیکھ کر فرمایا "اگر تم جانو تو اس بچے کی بات سنو اور اسے مانو"۔ حاضرین نے یہ نظارہ دیکھا تو بجائے عبرت حاصل کرنے کے سب کھل کھلا کر ہنس پڑے اور ابولہب اپنے بڑے بھائی ابوطالب سے کہنے لگا۔ "لو اب محمد تمہیں یہ حکم دیتا ہے کہ تم اپنے بیٹے کی پیروی اختیار کرو"۔ اور پھر یہ لوگ اسلام اور آنحضرت ﷺ کی کمزوری پر ہنسی اڑاتے ہوئے رخصت ہو گئے۔

(تاریخ طبری جلد 2 ص 63 مطبع استقامہ قاہرہ-1939ء)

دار ارقم میں پہلا تبلیغی مرکز

غالباً انہی ایام میں آنحضرت ﷺ کو یہ خیال پیدا ہوا کہ مکہ میں ایک تبلیغی مرکز قائم کیا جاوے۔ جہاں مسلمان نماز وغیرہ کے لئے بے روک ٹوک جمع ہو سکیں اور امن و اطمینان اور خاموشی کے ساتھ باقاعدہ اسلام کی تبلیغ کی جاسکے۔ اس غرض کے لیے ایک ایسے مکان کی ضرورت تھی جو مرکزی حیثیت رکھتا ہو۔ چنانچہ آپؐ نے ایک نومسلم ارقم بن ابی ارقم کا مکان پسند فرمایا۔ جو کوہ صفا کے دامن میں واقع تھا۔ اس کے بعد تمام مسلمان یہیں جمع ہوتے یہیں نماز پڑھتے۔ یہیں متلاشیان حق آتے اور آنحضرت ﷺ ان کو اسلام کی تبلیغ فرماتے۔ اسی وجہ سے یہ مکان تاریخ میں خاص شہرت رکھتا ہے اور "دارالسلام" کے نام سے مشہور ہے۔

آنحضرت ﷺ نے قریباً تین سال تک دار ارقم میں کام کیا۔ یعنی بعثت کے چوتھے سال آپؐ نے اسے اپنا مرکز بنایا اور چھٹے سال کے آخر تک آپؐ نے اس میں اپنا کام کیا۔ مؤرخین لکھتے ہیں کہ دار ارقم میں اسلام لانے والوں میں آخری شخص حضرت عمرؓ تھے جن کے اسلام لانے سے مسلمانوں کو بہت تقویت پہنچی اور وہ دار ارقم سے نکل کر برملا تبلیغ کرنے لگ گئے۔

(المواهب اللدينه زرقانی- جلد 1 ص 277 دار المعرفه بيروت-1993ء)

دعوت حق میں لاثانی جرأت

ابتدائی دور میں ہی اہل مکہ کے رؤسا کا ایک نمائندہ وفد حضرت ابوطالب کے پاس آیا اور کہا کہ اب معاملہ حد کو پہنچ گیا ہے اور ہم کو رجس اور پلید اور شرالبریہ اور سفہاء اور شیطان کی ذریت کہا جاتا ہے اور ہمارے معبودوں کو جہنم کا ایندھن قرار دیا جاتا ہے اور ہمارے بزرگوں کو لا یعقل کہہ کر پکارا جاتا ہے۔ اس لئے اب ہم صبر نہیں کر سکتے اور اگر تم اس کی حمایت سے دستبردار نہیں ہو سکتے۔ تو پھر ہم بھی مجبور ہیں۔ ہم پھر تم سب کے ساتھ مقابلہ کریں گے حتیٰ کہ دونوں فریقوں میں سے ایک ہلاک ہو جاوے۔ ابوطالب کے لئے ایک نہایت نازک موقعہ تھا اور وہ سخت ڈر گئے۔ اور اسی وقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو بلایا۔ جب آپؐ آئے تو ان سے کہا کہ "اے میرے بھتیجے! اب تیری باتوں کی وجہ سے قوم سخت مشتعل ہو گئی ہے اور قریب ہے کہ تجھے ہلاک کر دیں۔ اور ساتھ ہی مجھے بھی۔ تو نے ان کے عقلمندوں کو سفیہ قرار دیا۔ ان کے بزرگوں کو شرالبریہ کہا۔ ان کے قابل تعظیم معبودوں کا نام ہیزم جہنم اور وقود النار رکھا اور خود انہیں رجس اور پلید ٹھہرایا۔ میں تجھے خیر خواہی سے کہتا ہوں کہ اس دشنام دہی سے اپنی زبان کو تھام لو اور اس کام سے باز آجاؤ۔ ورنہ میں تمام قوم کے مقابلہ کی طاقت نہیں رکھتا"۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے سمجھ لیا کہ اب ابوطالب کا پائے ثبات بھی لغزش میں ہے اور دنیاوی اسباب میں سے سب سے بڑا سہارا مخالفت کے بوجھ کے نیچے دب کر ٹوٹا چاہتا ہے۔ مگر آپؐ کے ماتھے پر بل تک نہ تھا۔ نہایت اطمینان سے فرمایا۔ "چچا یہ دشنام دہی نہیں ہے بلکہ نفس الامر کا عین محل پر بیان ہے اور یہی تو وہ کام ہے جس کے واسطے میں بھیجا گیا ہوں کہ لوگوں کی خرابیاں ان پر ظاہر کر کے انہیں سیدھے رستے کی طرف بلاؤں اور اگر اس راہ میں مجھے مرنا درپیش ہے تو میں بخوشی اپنے لئے اس موت کو قبول کرتا ہوں۔ میری زندگی اس راہ میں وقف ہے اور میں موت کے ڈر سے اظہار حق سے رک نہیں سکتا۔ اور اے چچا! اگر آپ کو اپنی کمزوری اور تکلیف کا خیال ہے تو آپ بیشک مجھے اپنی پناہ میں رکھنے سے دستبردار ہو جاویں۔ مگر میں احکام الہٰی کے پہنچانے سے کبھی نہیں رکوں گا۔ اور خدا کی قسم اگر یہ لوگ میرے ایک ہاتھ میں سورج اور دوسرے ہاتھ میں چاند بھی لا کر دے دیں تب بھی میں اپنے فرض سے باز نہیں رہوں گا اور میں اپنے کام میں لگا رہوں گا حتیٰ کہ خدا اسے پورا کرے یا میں اس کوشش میں ہلاک ہو جاؤں"۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم یہ تقریر فرما رہے تھے اور آپؐ کے چہرہ پر سچائی اور نورانیت سے بھری ہوئی رقت نمایاں تھی۔ اور

جب آپؐ تقریر ختم کر چکے تو آپؐ یکلخت چل پڑے اور وہاں سے رخصت ہونا چاہا مگر ابو طالب نے پیچھے سے آواز دی۔ جب آپؐ لوٹے تو آپؐ نے دیکھا کہ ابو طالب کے آنسو جاری تھے۔ اس وقت ابو طالب نے بڑی رقت کی آواز میں آپؐ سے مخاطب ہو کر کہا۔ "بھتیجے جا اور اپنے کام میں لگا رہ جب تک میں زندہ ہوں اور جہاں تک میری طاقت ہے میں تیرا ساتھ دوں گا"۔

(سیرۃ ابن ہشام جلد1 ص 266 طلب ابی طالب الکف) (ازالہ اوہام۔ روحانی خزائن جلد3 ص110)

قبائل کا دورہ

حج کے ایام میں ہر دور دراز کے علاقہ سے مکہ میں لوگ جمع ہوتے تھے اور اشہر حرم میں عکاظ۔ مجنہ اور ذوالمجاز میں بڑی بڑی تعداد میں لوگوں کا اجتماع ہوتا تھا۔ آنحضرت ﷺ کا ابتداء سے ہی یہ طریق تھا کہ ان موقعوں سے فائدہ اٹھاتے تھے اور مختلف قبائل عرب کی فرودگاہوں پر جا جا کر انہیں اسلام کی دعوت دیا کرتے تھے۔ مگر طبعاً اب تک آپؐ کی زیادہ توجہ قریش مکہ کی طرف تھی۔ لیکن جن ایام میں قریش مکہ نے مسلمانوں کو شعب ابی طالب میں محصور کر کے ان کے ساتھ تعلقات قطع کر دیئے اور ان کے ساتھ میل ملاپ بند ہو گیا۔ تو ان دنوں میں آنحضرت ﷺ نے دیگر قبائل عرب کی طرف زیادہ توجہ شروع کی۔ چنانچہ محصور ہونے کے زمانہ میں آپؐ اشہر حرم میں جب کہ سب طرف امن ہوتا تھا حج میں آنے والے قبائل کا خاص طور پر دورہ کیا کرتے تھے عکاظ وغیرہ کے اجتماعات میں بھی باقاعدہ جاتے اور اسلام کی تبلیغ فرماتے تھے۔ لیکن قریش مکہ نے اس تبلیغ میں بھی روک تھام شروع کر دی کیونکہ وہ جانتے تھے کہ قبائل کا مسلمان ہو جانا ان کے لئے قریباً ویسا ہی خطرناک ہے جیسا کہ خود مکہ والوں کا اسلام لے آنا۔ چنانچہ یہ قریش ہی کی مخالفت کا نتیجہ تھا کہ باوجود اس کے کہ آپؐ نے کئی دفعہ قبائل کا دورہ کیا اور ہر کیمپ میں جا جا کر اسلام کی دعوت دی۔

(طبقات ابن سعد جلد1 ص216۔ ذکر دعاء رسول اللہ قبائل العرب فی المواسم)

شعب ابی طالب سے نکلنے کے بعد حضورؐ نے پھر عام تبلیغ شروع فرمائی۔ اور قبائل کو تبلیغ کرنے کا بہترین ذریعہ یہ تھا کہ حج کے موقعہ پر مکہ اور منیٰ میں اور شہر حرم کے ایام میں عکاظ۔ مجنہ اور ذوالمجاز کے میلوں کے موقعہ پر ان کے پاس جا کر تبلیغ کی جاوے۔ اس لئے آپؐ نے ان موقعوں سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانا شروع کیا اور کثرت کے ساتھ قبائل کا دورہ شروع کر دیا۔ بعض اوقات حضرت ابوبکرؓ اور حضرت علیؓ یا زیدؓ بن حارثہ بھی آپؐ کے ساتھ ہوتے تھے۔ مگر جیسا کہ بیان کیا جا چکا ہے قریش نے اس میں بھی روک ٹوک شروع کر دی۔ آنحضرت ﷺ کے حقیقی چچا ابولہب نے تو گویا اپنا یہ معمول کر لیا تھا کہ جہاں آپؐ تشریف لے جاتے وہ آپؐ کے پیچھے پیچھے جاتا اور جب آپؐ اپنی تقریر شروع فرماتے تو وہ شور کرنے لگتا اور لوگوں سے کہتا کہ اس کی بات نہ مانو کیونکہ یہ اپنے دین سے پھر گیا ہے اور تمہارا دین بھی بگاڑنا چاہتا ہے۔ لوگ جب دیکھتے کہ آپؐ کے اپنے رشتہ دار ہی آپؐ کو جھٹلا رہے ہیں وہ بھی تکذیب کرتے۔

(سیرۃ ابن ہشام جلد1 ص422 باب عرض رسول اللہ نفسہ علی القبائل طبقات ابن سعد جلد1 ص216۔ دار بیروت 1960ء)

اور بعض وقت ہنسی اور مذاق بھی اڑاتے۔ ابولہب کے علاوہ ابوجہل نے بھی کئی دفعہ آپؐ کے پیچھے جا کر لوگوں کو آپؐ سے بدظن کرنے کی کوشش کی۔ چنانچہ ایک صحابی روایت کرتے ہیں کہ ایک دفعہ جب مَیں ابھی مسلمان نہیں ہوا تھا۔ میں نے آپؐ کو ذوالمجاز میں دیکھا کہ آپؐ لوگوں کے مجمعوں میں گھس کر توحید کا وعظ فرماتے پھرتے تھے۔ اس وقت ابوجہل آپؐ کے پیچھے پیچھے تھا اور آپؐ پر خاک پھینکتا جاتا تھا اور کہتا تھا "اے لوگو! اس کے فریب میں نہ آنا۔ یہ چاہتا ہے کہ تم کو لات وعزیٰ کی پرستش سے پھیر دے۔ (مسند احمد باقی مسند الانصار۔ حدیث نمبر22108)

طائف کا سفر

شوال سن 10 نبوی میں آنحضرت ﷺ طائف تشریف لے گئے بعض روایتوں کی رو سے زید بن حارثہؓ بھی ساتھ تھے۔ وہاں پہنچ کر آپؐ نے دس دن قیام کیا اور شہر کے بہت سے رؤساء سے یکے بعد دیگرے ملاقات کی۔ مگر اس شہر کی قسمت میں بھی مکہ کی طرح اس وقت اسلام لانا مقدر نہ تھا۔ چنانچہ سب نے انکار کیا بلکہ ہنسی اڑائی۔ آخر آپؐ نے طائف کے رئیس اعظم عبدیالیل کے پاس جا کر اسلام کی دعوت دی مگر اس نے بھی صاف انکار کیا بلکہ تمسخر کے رنگ میں کہا کہ "اگر آپؐ سچے ہیں تو مجھے آپؐ کے ساتھ گفتگو کی مجال نہیں اور اگر جھوٹے ہیں تو گفتگو لاحاصل ہے"۔ اور پھر اس خیال سے کہ کہیں آپؐ کی باتوں کا شہر کے نوجوانوں پر اثر نہ ہو جائے۔ آپؐ سے کہنے لگا۔ بہتر ہو گا کہ آپؐ یہاں سے چلے جائیں کیونکہ یہاں کوئی شخص آپؐ کی بات سننے کے لئے تیار نہیں ہے۔ اس کے بعد اس بدبخت نے شہر کے آوارہ آدمی آپؐ کے پیچھے لگا دیئے۔ جب آنحضرت ﷺ شہر سے نکلے تو یہ لوگ شور کرتے ہوئے آپؐ کے پیچھے ہو لئے اور آپؐ پر پتھر برسانے شروع کئے جس سے آپؐ کا سارا بدن خون سے تربتر ہو گیا۔ برابر تین میل تک یہ لوگ آپؐ کے ساتھ ساتھ گالیاں دیتے اور پتھر برساتے چلے آئے۔

طائف سے تین میل کے فاصلہ پر مکہ کے رئیس عتبہ بن ربیعہ کا ایک باغ تھا۔ آنحضرت ﷺ نے اس میں آکر پناہ لی اور ظالم لوگ تھک کر واپس لوٹ گئے۔ یہاں ایک سایہ میں کھڑے ہو کر آپؐ نے اللہ کے حضور یوں دعا کی(۔)

یعنی۔ "اے میرے رب میں اپنے ضعف قوت اور قلت تدبیر اور لوگوں کے مقابلہ میں اپنی بے بسی کی شکایت تیرے ہی پاس کرتا ہوں۔ اے میرے خدا تو سب سے بڑا رحم کرنے والا ہے اور کمزوروں اور بیکسوں کا تو ہی نگہبان و محافظ ہے اور تو ہی میرا پروردگار ہے.... میں تیرے ہی منہ کی روشنی میں پناہ کا خواستگار ہوتا ہوں کیونکہ تو ہی ہے جو ظلمتوں کو دور کرتا اور انسان کو دنیا و آخرت کے حسنات کا وارث بناتا ہے"۔

عتبہ و شیبہ اس وقت اپنے اس باغ میں موجود تھے۔ جب انہوں نے آپ کو اس حالت میں دیکھا تو دور و نزدیک کی رشتہ داری یا قومی احساس یا نہ معلوم کس خیال سے اپنے عیسائی غلام عداس نامی کے ہاتھ ایک کشتی میں کچھ انگور لگا کر آپؐ کے پاس بھجوائے۔ آپؐ نے لے لیے اور عداس سے مخاطب ہو کر فرمایا کہ تم کہاں کے رہنے والے ہو؟ اور کس مذہب کے پابند؟" اس نے کہا۔ "میں نینوا کا ہوں اور مذہباً عیسائی ہوں"۔ آپؐ نے فرمایا: "کیا وہی نینوا جو خدا کے صالح بندے یونس بن متّیؑ کا مسکن تھا"۔ عداس نے کہا۔ "ہاں۔ مگر آپؐ کو یونس کا حال کیسے معلوم ہوا؟" آپؐ نے فرمایا۔ "وہ میرا بھائی تھا۔ کیونکہ وہ بھی اللہ کا نبی تھا اور میں بھی اللہ کا نبی ہوں"۔ پھر آپؐ نے اسے اسلام کی تبلیغ فرمائی جس کا اس پر بہت اثر ہوا اور اس نے آگے بڑھ کر جوش اخلاص میں آپؐ کے ہاتھ چوم لیے۔ اس نظارہ کو دور سے کھڑے کھڑے عتبہ اور شیبہ نے بھی دیکھ لیا۔ چنانچہ جب عداس ان کے پاس واپس گیا۔ تو انہوں نے کہا عداس! "یہ تجھے کیا ہوا تھا کہ اس شخص کے ہاتھ چومنے لگا۔ یہ شخص تو تیرے دین کو خراب کر دے گا حالانکہ تیرا دین اس کے دین سے بہتر ہے"۔

(سیرۃ ابن ہشام جلد1 صد419۔ باب سعی الرسول الی ثقیف طبقات ابن سعد جلد1 ص210)

ہر حال میں دعوت الی اللہ

حضرت اسامہؓ بیان کرتے ہیں:

ایک دن حضورؐ عربی گدھے پر سوار ہوئے۔ اس کی پیٹھ پر پالان پڑی تھی جس کے نیچے فدکی گدا رکھا ہوا تھا۔ حضور نے اسامہؓ کو اپنے پیچھے بٹھایا اور سعد بن عبادہ کی بیمار پرسی کے لئے روانہ ہوئے۔ اسامہؓ کہتے ہیں کہ یہ بات جنگ بدر سے پہلے کی ہے۔ حضورؐ اس طرح چلے جا رہے تھے کہ آپؐ ایک محفل کے پاس سے گزرے جس میں عبداللہ بن ابی سلول بھی بیٹھا ہوا تھا اور یہ اس زمانہ کی بات ہے کہ جب ابھی عبداللہ مسلمان نہیں ہوا تھا۔ اسامہؓ کہتے ہیں کہ یہ ایک ملی جلی محفل تھی اس میں مسلمان۔ مشرک اور یہودی سبھی بیٹھے تھے اور اس مجلس میں عبداللہ بن رواحہ بھی موجود تھے۔ حضورؐ کی سواری گرد اڑا رہی تھی اس گرد و غبار نے اس محفل کو بھی ڈھانپ لیا۔ اس پر ابن سلول نے جھٹ سے اپنی چادر اپنے ناک پر رکھ لی اور حضورؐ کو آواز دے کر چلایا دیکھ ہم پر گرد مت اڑا۔ حضورؐ جب اس محفل تک پہنچے تو انہیں سلام کیا۔ (دیکھا کہ یہودی اور مشرک بھی اس محفل میں موجود ہیں)۔ سواری روک لی۔ اترے۔ ان کے پاس آئے۔ پھر انہیں اللہ کی طرف بلایا اور ان کو قرآن سے کچھ سنایا۔ اس پر عبداللہ بن ابی غصہ اور طنز سے کہنے لگا کہ دیکھ اے شخص مان لیا کہ جو بات تو کہتا ہے وہ ضرور ایسی ہو گی کہ اس سے بہتر کوئی اور بات نہ ہو۔ لیکن اگر تیری بات سچی بھی ہے تو مہربانی کر اور ہماری مجلسوں میں آکر ایسی باتوں سے ہمیں تکلیف نہ پہنچایا کر اپنے گھر جا بیٹھ پھر جو تیرے گھر آئے اس کو بے شک سنانا۔ اس پر حضرت عبداللہ بن رواحہؓ بولے (کہ حضورؐ یہ یونہی کرتا ہے) آپؐ ضرور ہماری مجلسوں میں تشریف لایا کریں اور ہمیں اپنی باتیں سنایا کریں کیونکہ آپؐ سے باتیں سننا ہمیں بہت محبوب ہے۔ اس پر مسلمانوں۔ یہودیوں اور مشرکوں کی آپس میں تلخ کلامی ہو گئی اور قریب تھا کہ وہ ایک دوسرے پر پل پڑتے لیکن بیچ بچاؤ ہو گیا اور جب تک یہ لوگ خاموش نہیں ہو گئے حضورؐ وہیں ٹھہرے رہے۔

(بخاری کتاب الاستیذان باب کینۃ المشرک)

ہدایت کی دعا

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ طفیل بن عمرو جو دوس قبیلہ سے تعلق رکھتے تھے وہ حضورؐ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ حضورؐ دوس قبیلہ نے (آپؐ کی) سخت نافرمانی کی ہے اور اللہ کی دعوت کو قبول کرنے سے انکار کیا ہے حضورؐ اب ان کے لئے بددعا کریں۔ حضورؐ نے ان کی بات سنی اور قبلہ رخ ہو کر اپنے ہاتھ اٹھائے۔ حضورؐ کو صحابہ نے یوں دعا کے لئے ہاتھ اٹھائے دیکھا تو سوچا کہ دوس قبیلہ اب ہلاک ہو گیا لیکن حضورؐ نے اس موقع پر یہ دعا کی کہ اے اللہ دوس قبیلہ کو ہدایت دے اور ان کو میرے پاس لے آ۔ اے اللہ دوس قبیلہ کو ہدایت دے اور ان کو مجھے لا دے۔

(الفتح الربانی جلد22 ص25)

ایک روح کی نجات پر خوشی

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ ایک یہودی لڑکا تھا جو حضورؐ کی خدمت کیا کرتا تھا۔ وہ بیمار پڑ گیا (اور اس بیماری سے فوت ہو گیا) حضورؐ اس کی عیادت کے لئے اس کے گھر تشریف لے گئے اور

باقی صفحہ 5 پر

مرتبہ: ہومیو ڈاکٹر نسیم احمد ہرل صاحب

حضرت ملک محمد سلیم صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی شخصیت

مختصر سوالات پر مشتمل انٹرویو کے آئینہ میں

حضرت ملک محمد سلیم صاحب رفیق حضرت مسیح موعود ہمارے گھر کے بالکل سامنے مکان میں رہا کرتے تھے۔ حضرت ملک صاحب تقریباً روزانہ ہمارے گھر آیا کرتے تھے آپ خدا کے فضل سے ہومیو پیتھک علاج کے ماہر تھے۔ ہماری فیملی کافی بڑی ہے گھر پر کوئی نہ کوئی بچہ یا بڑا بیمار ہوتا تو آپ ہی علاج فرماتے۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے آپ کی دوائی سے مریض صحت یاب بھی ہو جاتا تھا۔ آپ کا دستور تھا جب بھی کوئی مریض آتا تو کافی دیر سوچ بچار کے بعد دوائی تجویز کرتے جب دوائی کی پڑیہ بناتے تو مریض کے لئے اونچی آواز میں بھی دعائیں کرتے رہتے۔ ہمارے ساتھ تو اور بھی زیادہ محبت شفقت سے پیش آتے۔ دوائی دینے کے بعد گھر آکر مریض کی نہایت پیار سے دلجوئی فرماتے۔

جوں جوں وقت گزرتا گیا آپ کی نرم دلی اور بے حد پیار کی وجہ سے سب چھوٹے بڑے آپ سے بہت محبت کرنے لگے تھے۔

1990ء کی بات ہے آپ نے مجھ سے کہا نسیم تم ہومیو پیتھک ڈاکٹر بن جاؤ خاکسار نے فوراً آپ کے حکم پر فیصل آباد ہومیو کالج میں داخلہ لے لیا۔

1994ء میں جب خاکسار نے کورس چار سالہ مکمل کر لیا تو بے حد خوش ہوئے اور مجھے نسیم کی بجائے ڈاکٹر صاحب کہنے لگے۔ اور چند ایک کتابیں مجھے پڑھنے کو دیں۔ آپ کافی بیمار ہو گئے شدید کمزوری لاحق ہو گئی اور نمازیں بھی آپ گھر پر ہی ادا کرنے لگے۔ 1994ء ستمبر کا مہینہ ایک دن بیٹھے بیٹھے راقم نے عرض کیا ملک صاحب کچھ سوالات ہیں اگر مناسب سمجھیں تو از راہ شفقت جواب لکھ دیں فرمایا.... تم سن کر لکھتے جاؤ۔ میں دستخط کر دونگا۔ میں نے کہا ٹھیک ہے۔ غالباً دو تین دن تک سوال جواب کا سلسلہ جاری رہا جب بھی آپ کی طبیعت بہتر ہوتی خود ہی لڑکھڑاتے چلے آتے فرماتے فلاں سوال کا جواب لکھ لو..... خاکسار نے کئی بار اصرار کیا آپ تکلیف نہ کیا کریں مجھے بلا لیا کریں فرماتے جب میں ٹھیک ہوتا ہوں آجاتا ہوں سیر بھی ہو جاتی ہے.... خاکسار ان کا جواب ڈائری میں نوٹ کر لیتا جب جوابات مکمل ہو گئے تو عرض کیا ملک صاحب ڈائری پر دستخط رہ گئے ہیں۔ تو جیب سے قلم نکالا اور اپنے دست مبارک سے دستخط کر دیئے۔

آپ عاشق رسولؐ۔ پابند صوم و صلوٰۃ۔ حضرت مسیح موعود کے فدائی بہت ہمدرد بے حد مہربان شفیق نرم دل بہت محبت کرنے والے بابرکت وجود بزرگ تھے میری دعا ہے اللہ تعالیٰ ہمیں ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق بخشے۔

سوال و جواب

قارئین کے لئے سوال جواب کا انمول تحفہ پیش خدمت ہے۔

سوال: آپ کا کونسا پسندیدہ لفظ ہے؟

جواب: اللہ۔

سوال: آپ کو اپنی ذات میں کون سی چیز بری لگتی ہے؟

جواب: جھوٹ بولنا

سوال: آپ کا سب سے قیمتی سرمایہ کیا ہے؟

جواب: ایمان

سوال: وہ کون سی چیز ہے جسے آپ ہر وقت اپنے ساتھ رکھتے ہیں؟

جواب: خدا کا خوف

سوال: آپ کو اپنی شکل و صورت میں کیا چیز ناپسند ہے؟

جواب: کچھ ناپسند نہیں۔ خدا نے جو بنایا ٹھیک ہے۔

سوال: آپ سب سے زیادہ کس بات پر رنجیدہ ہوتے ہیں؟

جواب: خلاف سنت کام دیکھ کر۔

سوال: آپ کی زندگی کا پسندیدہ سفر؟

جواب: فرمایا جب قادیان سے ہجرت کر کے آیا اور تانگہ چلتے چلتے ریت میں پھنس جاتا۔

سوال: آپ نے زندگی میں سب سے زیادہ کس سے محبت کی؟

جواب: قرآن شریف سے۔

سوال: آپ کس چیز کے سہارے کامیاب زندگی گزار رہے ہیں؟

جواب: خدا تعالیٰ پر بھروسہ رکھتے ہوئے۔

سوال: آپ نے کسی موقع پر جھوٹ بولا؟

جواب: کسی موقعہ پر بھی جھوٹ نہیں بولتا اور نہ ہی پسند کرتا ہوں۔

سوال: آپ کوئی ایسی بات بتایئے جس پر افسوس ہوتا ہے؟

جواب: کوئی اچھا سلوک نہ کرے تو اس پر افسوس ہوتا ہے۔

سوال: آپکی زندگی کا پر مسرت لمحہ؟

جواب: جب میں نوکری سے ریٹائرڈ ہوا بہت خوشی ہوئی۔

سوال: جب آپ تھک جاتے ہیں تو کیا کرتے ہیں؟

جواب: آرام کرتا ہوں۔

سوال: آپ کی آنکھوں میں آنسو کب آتے ہیں؟

جواب: ہر جذباتی کلام اور پر درد کلام یا نظارہ سے جن سے دل میں رقت پیدا ہو جائے۔

سوال: آپ دوسروں سے حسد کب کرتے ہیں؟

جواب: حسد نہیں کرتا رشک کرتا ہوں۔

سوال: آپ کس طرح مرنا پسند کرتے ہیں یا (کس حال میں)؟

جواب: وتوفنا مع الابرار۔ نیکوں کاروں کی حالت میں۔

سوال: سچی خوشی کے بارے میں آپ کا کیا تصور ہے؟

جواب: سچی خوشی جب انسان کے خیالات اچھے ہوں۔

سوال: آپ یہ بتایئے کہ سب سے زیادہ کس بات سے ڈرتے ہیں؟

جواب: ہر کام کرنے سے قبل خدا تعالیٰ سے ڈرتا ہوں۔

سوال: یہ بتایئے آپ سب سے زیادہ کس شخصیت سے متاثر ہیں؟

جواب: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سرور کائنات کی ذات گرامی سے۔

سوال: آپ کو کون سی چیز سب سے زیادہ بری لگتی ہے؟

جواب: ہر وہ دعوت جس میں غریب کو شامل نہ کیا گیا ہو۔

بقیہ صفحہ 4

اس کے سرہانے بیٹھ گئے اور اس کو فرمانے لگے کہ مسلمان ہو جا۔ لڑکے نے حضورؐ کی بات سنی اور اپنے باپ کی طرف دیکھا جو وہیں اپنے بیٹے کے پاس ہی تھا۔ باپ نے بیٹے کی نگاہ میں سوال بھانپ لیا اور کہنے لگا جیسے ابوالقاسم کہتے ہیں ویسے ہی کر تو وہ لڑکا مسلمان ہو گیا۔ حضورؐ باہر تشریف لائے اور حضورؐ کی زبان سے یہ فقرہ تھا کہ تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے اس بچہ کو آگ سے بچا لیا۔

(بخاری کتاب الجنائز باب اذا اسلم الصبی)

بادشاہوں کے نام خطوط

صلح حدیبیہ کے بعد آنحضرت ﷺ نے عرب کے چاروں اطراف میں تبلیغی مہم شروع کی۔ اور حکمرانوں کو خطوط لکھے۔ یعنی شمال میں روم کی مشہور سلطنت کے شہنشاہ قیصر کے نام۔ شمال مشرق میں ایران کی مشہور سلطنت کے شہنشاہ کسریٰ کے نام۔ شمال مغرب میں مصر کے بادشاہ مقوقس کے نام۔ مشرق میں یمامہ کے رئیس ہودہ بن علی۔ مغرب میں حبشہ کے بادشاہ نجاشی کے نام جو عرب کے مقابل پر براعظم افریقہ میں ایک عیسائی حکومت تھی۔ شمال میں عرب کی حدود کے ساتھ متصل ریاست غسان کے حاکم کے نام جو قیصر کے ماتحت تھا۔ عرب کے جنوب میں یمن کے رئیس کے نام۔ عرب کے مشرق میں بحرین کے والی کے نام۔ اس طرح آپؐ نے عرب کے چاروں اطراف میں اسلام کا پیغام پہنچایا ان میں سے نجاشی نے آپؐ پر ایمان لا کر برکت حاصل کی۔

اپنے دانتوں سے اپنی قبر

سیانوں کا قول ہے کھانا زندگی کے لئے ہوتا ہے۔ لیکن بہت سے لوگوں کا یہ بھی دعویٰ ہے کہ زندگی کھانے کیلئے ہوتی ہے۔ جب خوش وقتی آتی ہے تو لوگ محنت سے جی چرانے لگتے ہیں۔ اور ان کی زندگی کا مقصد صرف اکل و شرب ہو کر رہ جاتا ہے۔

زندگی کے ابتدائی دنوں میں ''بابر'' ایک سخت کوش، باعزم اور جفاکش انسان تھا۔ روایت ہے کہ وہ ہر صبح کابل شہر کی فصیل پر گندم کی دو بوریاں اپنی بغل میں دے کر دوڑ لگاتا تھا۔ اسی ہمت اور سخت کوشی نے اسے ہندوستان جنت نشان کا شہنشاہ بنا دیا۔ سکھ چین کے دن آئے تو وہ اس بات کا قائل ہو گیا کہ ''بابر بہ عیش کہ عالم دوبارہ نیست'' دراصل مزہ انسان کو زیادہ کھلاتا ہے جبکہ اس کا احساس حلق تک ہی رہتا ہے۔ اس کے آگے جو کچھ بیتتی ہے وہ معدے، جگر اور آنتوں پر بیتتی ہے۔

صحت مند اور خوش اندام یعنی اسمارٹ نظر آنے کے لئے ضروری ہے کہ اللہ کی دی ہوئی نعمتیں اعتدال اور احتیاط کے ساتھ کھائی جائیں۔ معدے کا ایک حصہ پانی کے لئے اور ایک سانس کے لئے خالی رکھا جائے۔ آج دنیا کے خوش حال افراد جن امراض میں مبتلا ہو رہے ہیں ان کا تعلق بسیار خوری سے ہے۔ اچھے کھانے کو وہ زندگی کا آخری کھانا سمجھ کر اس پر پل پڑتے ہیں یہی وہ لوگ ہیں کہ جو اپنے دانتوں سے اپنی قبر کھودتے ہیں۔

(ماہنامہ ''ہمدرد صحت'' کراچی جون 2000ء ص 27)

الفضل میگزین
نمبر 48
تحریر و ترتیب: فخر الحق شمس

توحید کی فتح

سیدنا حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:-

میرا دل مردہ پرستی کے فتنہ سے خون ہوتا جاتا ہے اور میری جان عجیب تنگی میں ہے۔ اس سے بڑھ کر اور کونسا دلی درد کا مقام ہوگا کہ ایک عاجز انسان کو خدا بنایا گیا ہے اور ایک مشت خاک کو رب العالمین سمجھا گیا ہے۔ میں کبھی کا اس غم سے فنا ہو جاتا اگر میرا مولیٰ اور میرا قادر توانا مجھے تسلی نہ دیتا کہ آخر توحید کی فتح ہے۔ غیر معبود ہلاک ہوں گے اور جھوٹے خدا اپنے خدائی کے وجود سے منقطع کئے جائیں گے۔ (-)

اور وہ تمام خراب استعدادیں بھی مریں گی جو جھوٹے خداؤں کو قبول کر لیتی تھیں۔ نئی زمین ہوگی اور نیا آسمان ہوگا۔ اب وہ دن نزدیک آتے ہیں کہ جو سچائی کا آفتاب مغرب کی طرف سے چڑھے گا۔ اور یورپ کو سچے خدا کا پتہ لگے گا۔ اور بعد اس کے توبہ کا دروازہ بند ہوگا۔ کیونکہ داخل ہونے والے بڑے زور سے داخل ہو جائیں گے اور وہی باقی رہ جائیں گے جن کے دل پر فطرت سے دروازے بند ہیں۔ اور نور سے نہیں بلکہ تاریکی سے محبت رکھتے ہیں۔ قریب ہے کہ سب ملتیں ہلاک ہوں گی مگر (دین) اور سب حربے ٹوٹ جائیں گے مگر (دین) کا آسمانی حربہ کہ وہ نہ ٹوٹے گا نہ کند ہوگا جب تک دجالیت کو پاش پاش نہ کر دے وہ وقت قریب ہے کہ خدا کی سچی توحید جس کو بیابانوں کے رہنے والے اور تمام تعلیموں سے غافل بھی اپنے اندر محسوس کرتے ہیں ملکوں میں پھیلے گی۔ اس دن نہ کوئی مصنوعی کفارہ باقی رہے گا نہ کوئی مصنوعی خدا۔ اور خدا کا ایک ہی ہاتھ کفر کی سب تدبیروں کو باطل کر دے گا۔ لیکن نہ کسی تلوار سے اور نہ کسی بندوق سے بلکہ مستعد روحوں کو روشنی عطا کرنے سے اور پاک دلوں پر ایک نور اتارنے سے۔ تب یہ باتیں جو میں کہتا ہوں سمجھ میں آئیں گی۔

(مجموعہ اشتہارات جلد 2 ص 304)

چشمے کا استعمال

چشمہ کیا ہے؟ اصل کمزور آنکھوں پر دو مصنوعی آنکھیں اس سے زیادہ چشمے کی جامع اور مختصر تعریف اور کیا ہو سکتی ہے۔ اس کے بارے میں حال ہی میں معلوم ہوا ہے کہ چین میں لوگ 500 قبل مسیح سے اسے استعمال کرتے ہیں۔

حضرت اقدس کی نوٹ بک

حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی فرماتے ہیں

ایک دفعہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے ایک مجلس میں جس میں خاکسار بھی موجود تھا۔ بیان فرمایا کہ ایک دن میرے دل میں یہ خواہش پیدا ہوئی کہ میں حضرت اقدس مسیح موعود کی نوٹ بک دیکھوں کہ اس میں کس قسم کی باتیں نوٹ کی گئی ہیں۔ چنانچہ میں نے باوجود حضرت اقدس کے احترام کے حضور سے اس بات کی درخواست کر دی کہ میں حضور کی نوٹ بک دیکھنا چاہتا ہوں۔ حضور نے بلا تامل اپنی نوٹ بک بھجوا دی جب میں نے اسے ملاحظہ کیا تو اس کے پہلے ہی صفحہ پر اهدنا الصراط المستقیم..... کی دعا لکھ کر اس کے نیچے حضور نے یہ نوٹ دیا ہوا تھا کہ "اے میرے خدا تو مجھ پر راضی ہو جا اور راضی ہونے کے بعد پھر کبھی بھی مجھ پر ناراض نہ ہونا"۔

میں نے جب یہ نوٹ پڑھا تو مجھے بہت ہی فائدہ ہوا اور میں دعائے فاتحہ کے پڑھتے وقت ہمیشہ ہی اس نکتہ کو ملحوظ رکھتا ہوں کہ خدا تعالیٰ مجھ سے راضی ہو جائے اور راضی ہو کر پھر کبھی بھی ناراض نہ ہو۔

(حیات قدسی جلد 3 صفحہ 99)

صدقہ بہت دیتے

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب بیان کرتے ہیں کہ اماں جان نے فرمایا۔ حضرت مسیح موعود صدقہ بہت دیا کرتے تھے۔ اور عموماً ایسا خفیہ دیتے تھے کہ ہمیں بھی پتہ نہیں لگتا تھا۔ خاکسار نے دریافت کیا کہ کتنا صدقہ دیا کرتے تھے؟ والدہ صاحبہ نے فرمایا بہت دیا کرتے تھے اور آخری ایام میں جتنا روپیہ آتا تھا اس کا دسواں حصہ صدقہ کے لئے الگ کر دیتے تھے اور اس میں سے دیتے رہتے تھے۔ والدہ صاحبہ نے بیان فرمایا کہ اس سے یہ مراد نہیں کہ دسویں حصہ سے زیادہ نہیں دیتے تھے۔ بلکہ آپ فرمایا کرتے تھے کہ بعض اوقات اخراجات کی زیادتی ہوتی ہے۔ تو آدمی صدقہ میں کوتاہی کرتا ہے۔ لیکن اگر صدقہ کا روپیہ پہلے سے الگ کر دیا جاوے تو پھر کوتاہی نہیں ہوتی کیونکہ وہ روپیہ پھر دوسرے مصرف میں نہیں آسکتا۔

والدہ صاحبہ نے فرمایا اسی غرض سے آپ دسواں حصہ تمام آمد کا الگ کر دیتے تھے۔ ورنہ ویسے دینے کو تو اس سے زیادہ بھی دیتے تھے۔

خاکسار نے عرض کیا کہ کیا آپ صدقہ دینے میں احمدی اور غیر احمدی کا لحاظ رکھتے تھے؟ والدہ صاحبہ نے فرمایا نہیں بلکہ ہر حاجتمند کو دیتے تھے۔

(سیرت المہدی حصہ اول صفحہ نمبر 49)

چند ایجادات

کوئی ایسی نئی چیز بنانا جو اس دنیا میں نہ ہو۔ ایجاد کہلاتا ہے دنیا میں اب تک سینکڑوں کی تعداد میں نئی چیزیں وجود میں آ چکی ہیں انسان نے علم حاصل کر کے درجہ کمال تک رسائی حاصل کر لی سوئی سے لے کر ایٹم بم، ہائیڈروجن بم تک ایجاد کر لیا ہے ایجادات سے کاشتکاری، صنعت و حرفت اور سائنس میں عظیم ترقی ہوئی ہے ذیل میں چند ایجادات کا ذکر کیا جاتا ہے۔

1۔ قطب نما..... قطب نما کی بدولت سمتوں کے تعین میں سہولت پیدا ہو گئی ہے اس پر شمال، جنوب، مشرق، مغرب لکھا ہوتا ہے قطب نما گھڑی کی شکل کا ہوتا ہے ڈائل میں ایک سوئی ہوتی ہے جس کا ایک سرا مقناطیس کی قوت کی وجہ سے شمال کی طرف رہتا ہے یوں سمندر میں اور خشکی پر سفر کرنے والوں کو سہولت رہتی ہے۔

2 ہوائی جہاز...... ہوائی جہاز دو بھائیوں رائٹ برادران نے 1903ء میں ایجاد کیا۔ پہلے پہل اس جہاز کی رفتار کم ہوتی تھی اب تو آواز کی دوگنا رفتار سے تیز جہاز موجود ہے جن کے ذریعے گھنٹوں کا سفر منٹوں میں طے ہو جاتا ہے۔

3۔ موٹر کار..... 1769ء میں نکولس لکنوٹ نے بھاپ سے چلنے والی موٹر کار ایجاد کی اس کی رفتار 30 کلومیٹر فی گھنٹہ تھی موجودہ دور میں انتہائی تیز رفتار گاڑیاں موجود ہیں اور ان میں کافی ترقی ہو چکی ہے۔

4 ٹیلی گراف...... موجودہ دور کمپیوٹر کا دور ہے فیکس کے ذریعہ پیغام سیکنڈوں میں پہنچ جاتا ہے بغیر تار کے ذریعے 1837ء میں امریکہ کے سموئیل مورس نے ٹیلی گراف ایجاد کیا یہ پیغام علامتوں کے ذریعے بھیجا جاتا ہے۔

5۔ ٹیلی فون...... موجودہ دور کی اہم ایجاد ہے۔ الیگزینڈر گراہم بیل نے 1876ء میں ایجاد کیا۔ اس کی مدد سے ہزاروں کلومیٹر فاصلے پر رہنے والے باتیں کر سکتے ہیں جب کوئی شخص ٹیلی فون کے نمبر دباتا ہے تو دوسری طرف گھنٹی بجنے لگتی ہے دوسرا شخص سمجھ جاتا ہے کہ کوئی بات کرنے والا ہے (Receiver) اٹھاتا ہے تو آواز سنائی دینے لگتی ہے۔ اس طرح دونوں آپس میں بات کرتے ہیں۔

پیدل چل کر

حضرت میاں امام دین صاحب پٹواری اور ان کی بیوی دونوں کا طریق تھا کہ جمعہ کی خاطر بلاناغہ قلعہ درشن سنگھ ضلع گورداسپور سے قادیان پہنچتے جو بٹالہ سے چار میل آگے ہے۔ جمعہ کو صبح پیدل چل کر قادیان آتے اور جمعہ کے بعد پیدل واپس جاتے سخت سردی یا گرمی کی کوئی پرواہ نہ کرتے۔ قادیان ہجرت کر کے آنے تک دونوں کا یہی طریق رہا۔

(رفقائے احمد جلد اول ص 103)

چین کی اقتصادی ترقی

تازہ ترین اعداد و شمار کے مطابق بڑے اور چھوٹے شہری علاقوں میں چینی باشندوں کی فی کس آمدنی کا تخمینہ اس وقت 1730 ین (تقریباً 360 امریکی ڈالر) لگایا جا رہا ہے جو کہ 1992ء کے مقابلے میں تقریباً 25 فیصد زیادہ ہے جبکہ دیہی علاقوں میں رہنے والے چینی باشندوں کی فی کس آمدنی کا تخمینہ بھی 1992ء کے مقابلے میں 25 فیصد زیادہ ہے اور 890 ین (تقریباً 165 امریکی ڈالر) ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اس تیز رفتار ترقی کی وجہ چین کی اوپن ڈور پالیسی کو قرار دیا جا سکتا ہے جو چین کی کمیونسٹ پارٹی کے سینئر لیڈر ڈنگ ژیاؤ پنگ کی تشکیل دی ہوئی ہے جو 1990ء کے نزدیک ریٹائر ہو گئے تھے مگر اس پالیسی پر کامیابی سے عمل پیرا ہونے کے لئے اب بھی چینی حکومت کی رہنمائی کر رہے ہیں ان کی اس پالیسی کا دوسرا فائدہ یہ ہے کہ چین کی تجارت کا حجم سالانہ 17 سے 18 فیصد تک بڑھ رہا ہے۔

اشکوں میں جو پایا ہے وہ گیتوں میں دیا ہے
اس پر بھی سنا ہے کہ زمانے کو گلا ہے
جو تار سے نکلی ہے وہ دھن سب نے سنی ہے
جو ساز پہ گزری ہے وہ کس دل کو پتہ ہے
ہم پھول ہیں اوروں کے لئے لائے ہیں خوشبو
اپنے لئے لے دے کے بس اک داغ ملا ہے

(ساحر لدھیانوی)

اطلاعات و اعلانات

تقریب شادی

عزیز مکرم قمر احمد صاحب ابن مکرم شیخ لطیف احمد ظفر صاحب اسلام آباد کی شادی مکرم شیخ مظفر احمد ظفر صاحب امیر جماعت فیصل آباد کی بیٹی بشریٰ ظفر کے ساتھ مورخہ 4 جنوری 2001ء کو عمل میں آئی۔ بارات اسلام آباد سے فیصل آباد گئی جہاں پر 5 بجے شام محترم مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے دعا کروائی۔ ولیمہ مورخہ 5 جنوری کو اسلام آباد میں ہوا۔ اس سے پہلے مورخہ 21۔اکتوبر 2000ء کو امام بیت الفضل لندن محترم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب نے بیت الفضل لندن میں بعوض مہر 18000 امریکن ڈالر نکاح پڑھایا تھا عزیز مکرم قمر احمد محترم شیخ محمد احمد مظہر صاحب مرحوم سابق امیر جماعت احمدیہ فیصل آباد کے پوتے اور مکرم محمد یوسف خان صاحب اسلام آباد کے نواسے ہیں۔ اور عزیزہ بشریٰ ظفر بھی محترم شیخ محمد احمد مظہر صاحب کی پوتی اور محترم شیخ بشیر احمد صاحب سابق جج ہائی کورٹ کی نواسی ہیں۔ احباب سے اس رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

فضل عمر ہسپتال میں ماہر امراض نفسیات و ذہنی امراض کی آمد

مکرم ڈاکٹر چوہدری اعجاز الرحمٰن صاحب ماہر امراض نفسیات و ذہنی امراض مورخہ 25 مارچ 2001ء بروز اتوار فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا علاج معالجہ کریں گے۔ ضرورت منداحباب قبل از وقت پرچی روم سے پرچی حاصل کرلیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

نکاح و تقریب رختصانہ

مکرم رفیع رضا قریشی صاحب زعیم اعلیٰ انصاراللہ النور کراچی لکھتے ہیں۔ مکرم ڈاکٹر سید عبدالصبوح صاحب ابن سید عبدالباسط صاحب رضوی النور سوسائٹی کراچی کا نکاح ہمراہ عزیزہ ڈاکٹر منورہ سلطانہ صاحبہ بنت چوہدری محمد شریف صاحب دستگیر کالونی کراچی بعوض مہر مبلغ ایک لاکھ روپے محترم مظہر اقبال صاحب مربی سلسلہ احمدیہ نے بمقام احمدیہ ہال 12 دسمبر 2000ء کو پڑھا۔ 5 جنوری 2001ء کو رخصتانہ عمل میں آیا۔ ڈاکٹر سید عبدالصبوح رضوی صاحب مکرم نواب سید عبدالمومن رضوی صاحب کے پوتے اور مکرم سید محمد رضوی صاحب وکیل آف ہائی کورٹ حیدرآباد دکن رفیق حضرت اقدس مسیح موعود کے پڑپوتے ہیں احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم محمد یوسف بٹ صاحب مربی سلسلہ فتح پور ضلع گجرات کو مورخہ 14 مارچ 2001ء بروز بدھ بیٹی سے نوازا ہے۔ جس کا نام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت "سطوت راعنا یوسف" عطا فرمایا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو صحت وسلامتی والی دراز عمر عطا فرمائے اور نیک خادمہ دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم عامر حفیظ صاحب حال ڈیفنس لاہور و محترمہ حنا عامر صاحبہ کو مورخہ 9 فروری 2001ء بروز جمعۃ المبارک بیٹی عطا فرمائی ہے۔ نومولودہ محترم چوہدری طاہر احمد صاحب شیزان انٹرنیشنل لمیٹڈ لاہور کی پوتی ہے۔ بچی کا نام "رامین آصفہ" تجویز ہوا ہے بچی کی درازی عمر اور والدین کے لئے قرۃ العین ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

مورخہ 26 جنوری 2001ء کے زلزلہ میں مکرم اسداللہ خالد صاحب قائد ضلع عمرکوٹ سندھ کے واقف نو بیٹے عزیزم سرفراز احمد رازی کی ٹانگ گھر کی دیوار گرنے کے نتیجہ میں متاثر ہوئی۔ فوری طور پر بچے کو میرپور خاص سے آغا خان ہسپتال کراچی لے جایا گیا۔ جہاں ڈاکٹرز نے مسلسل کئی گھنٹے آپریشن کے بعد ٹانگ کو کاٹ دیا۔ بچہ اب گھر واپس آ چکا ہے۔ ٹانکے کھلنے کے مرحلہ کے بعد بچے کو مصنوعی ٹانگ لگائی جائے گی۔ بچے کی جان محض اللہ کے فضل سے بچ گئی ہے ورنہ اس کے والد صاحب کے بقول دیوار گرنے پر بچے کا صرف سر باہر نظر آ رہا تھا۔ لیکن الحمدللہ سوائے ٹانگ کے باقی کہیں خراش تک نہیں آئی اور یہ بچہ اللہ کے فضل سے حوصلے میں ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے اس واقف نو مجاہد کو صحت وسلامتی والی فعال زندگی عطا فرمائے۔ آمین

(وکالت وقف نو)

دورہ نمائندہ الفضل

☆ مکرم منور احمد بجہ صاحب نمائندہ الفضل توسیع اشاعت اور چندہ جات و بقایا جات کی وصولی کے لئے ضلع لاہور، قصور اور اوکاڑہ کے دورہ پر آ رہے ہیں احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے

(مینیجر الفضل)

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

بھارتی پارلیمنٹ میں پھر ہنگامہ آرائی بھارت میں فوجی سودوں میں رشوت کے سکینڈل سے پیدا شدہ سیاسی بحران کے دوران پارلیمانی کارروائی ہنگامہ آرائی کے باعث مفلوج رہی۔ آل انڈیا ریڈیو کے مطابق لوک سبھا کا اجلاس جیسے ہی شروع ہوا تو اپوزیشن کے اراکین واجپائی حکومت سے مستعفی ہونے کے مطالبہ کے نعرے لگاتے ہوئے ایوان کے وسط میں پہنچ گئے۔ سپیکر لوک سبھا نے اجلاس دوپہر 12 بجے ملتوی کردیا۔

مقبوضہ کشمیر میں مکمل ہڑتال کل جماعتی حریت کانفرنس کے سابق چیئرمین سید علی گیلانی پر بھارتی ٹاسک فورس کے قاتلانہ حملے کے خلاف مقبوضہ کشمیر میں مکمل ہڑتال ہوئی جس سے تمام کاروباری سرگرمیاں بند ہوکر رہ گئیں۔

افغانستان کی عالمی برادری میں واپسی افغانستان میں برسراقتدار طالبان حکومت اور روپوش جلاوطن سعودی مجاہد اسامہ بن لادن افغانستان کو عالمی برادری میں واپس لانے اور اس کو ایک جدید اسلامی ریاست بنانے کے لئے سرگرم ہو گئے۔

فلسطینی خواتین پر اسرائیلی فوجیوں کا حملہ اسرائیلی فوجیوں نے مغربی کنارے کے شہر رملہ کے قریب فلسطینی خواتین کے جلوس پر ساؤنڈ پروف بم پھینکے اور آنسو گیس کا استعمال کیا جس سے تین خواتین زخمی ہوگئیں۔

تائیوان کو ایکس میزائل کی فراہمی تائیوان چین کی طرف سے بڑھتے ہوئے خطرات کا مقابلہ کرنے کیلئے امریکہ پر جدید ایکس میزائل سسٹم کی فراہمی کے لئے زور ڈال رہا ہے۔

عالمی کمیشن یروشلم میں حقائق معلوم کرنے والا عالمی کمیشن امریکی قیادت میں اسرائیل پہنچ گیا ہے۔ جو مشرق وسطیٰ میں جاری کشیدگی اور تشدد کے واقعات کا جائزہ لے کر رپورٹ مکمل کرے گا۔

عرب سربراہ کانفرنس میں صدام کی شرکت عراق کے وزیر خارجہ محمد سعید الصحاف نے کہا ہے کہ 27 مارچ کی اردن سربراہ کانفرنس میں صدر صدام حسین کی شرکت کا حتمی فیصلہ نہیں ہوسکا۔

ابوسیاف گروپ کے 5۔ارکان ہلاک فلپائن کی فوج نے یرغمال امریکی سیاح کی رہائی کی کوشش میں ابوسیاف گروپ کے پانچ ارکان کو فائرنگ سے ہلاک کردیا۔

مریخ کے بارے میں مزید معلومات سیارہ مریخ کے بارے میں مزید معلومات حاصل کرنے کے لئے امریکی خلائی جہاز "اوڈیسی" 7۔اپریل کو فلوریڈا سے مشن پر روانہ ہوگی۔ اس مشن میں مریخ کی سطح، مٹی اور پانی کی موجودگی جیسے امور کا جائزہ لیا جائے گا۔

نیوزی لینڈ ائرفورس کا طیارہ تباہ رائل نیوزی لینڈ ائرفورس کا سکائی ہاک جیٹ طیارہ مغربی آسٹریلیا کے ساحل کے قریب گر کر تباہ ہوگیا۔

تیل کی پیداوار میں کمی کا فیصلہ ضروری تھا تیل برآمد کرنے والے ممالک کی تنظیم "اوپیک" کے سیکرٹری جنرل علی رودریگویز نے کہا ہے کہ آرگنائزیشن تیل کی قیمتوں میں اضافہ کو روکے گی۔ انہوں نے کہا کہ تیل کی مجموعی پیداوار میں کمی کا حالیہ فیصلہ ضروری تھا۔

چین میں پانی کے مسائل چین کی دوتہائی آبادی گندا پانی پینے پر مجبور ہے۔ آرگنائزیشن فار اکنامک کوآپریشن اینڈ ڈویلپمنٹ کے ایک ماہر ماحولیات نے پیرس میں مزید کہا کہ چین میں گزشتہ دو دہائی میں ہونے والے اقتصادی ترقی نے یہاں ماحول اور پانی پر انتہائی اثر ڈالا ہے۔

دی پوسٹ کے ایگزیکٹو ایڈیٹر کا انتقال امریکی اخبار دی "واشنگٹن پوسٹ" کے سابق سیاسی رپورٹر اور اخبار دی پوسٹ کے ایگزیکٹو ایڈیٹر رچرڈ ہارورڈ 75 برس کی عمر میں انتقال کر گئے۔ 1966ء میں انہوں نے دی پوسٹ کو بطور رپورٹر جائن کیا اور بعدازاں انہیں ایگزیکٹو ایڈیٹر بنادیا گیا۔

روسی خلائی سٹیشن کی تباہی دنیا بھر کی توجہ کے مرکز اور خلائی تحقیق کے اہم سنگ میل روسی خلائی سٹیشن "میر" کو جمعہ کے روز بحرالکاہل میں تباہ کردیا جائے گا۔ اس کے ٹنوں وزنی پندرہ سو جلتے ہوئے ٹکڑے 6 ہزار کلومیٹر کے علاقے میں پھیل جائیں گے۔

یوکرائن اور روس میں دو ہیلی کاپٹر تباہ یوکرائن میں روسی ساختہ ہیلی کاپٹر گر کر تباہ ہونے سے فوج کے آٹھ اعلیٰ افسر ہلاک ہو گئے ہیں۔ اس کے علاوہ ایک روسی ساختہ ہیلی کاپٹر ایم آئی 8 کیسرن میں گر کر تباہ ہوا۔ جسے بارڈر سیکیورٹی فورسز کے تین اہلکار ہلاک ہو گئے۔

جنوبی کوریا کی لائیوسٹاک مارکیٹیں بند جنوبی کوریا نے 24 مارچ سے ملک بھر میں لائیوسٹاک کی کل 142 مارکیٹیں بند کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ وزیر اعظم کے دفتر سے جاری ہونے والے بیان کے مطابق یہ فیصلہ ایک خطرناک بیماری سے بچنے کے لئے کیا گیا ہے۔

کولمبیا میں باغیوں کا حملہ کولمبیا میں علیحدگی پسندوں نے ایک گاؤں پر حملہ کر کے 3۔افراد کو ہلاک اور متعدد کو زخمی کردیا۔ حملے میں باغیوں نے 3۔افراد کو ہلاک کرنے کے علاوہ بڑے پیمانے پر لوٹ مار بھی کی اور 20 سے زائد مکانوں کو تباہ کردیا۔

ملکی خبریں
ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 21 مارچ گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم از کم درجہ حرارت 13 زیادہ سے زیادہ 27 درجے سنٹی گریڈ

☆ جمعرات 22 مارچ - غروب آفتاب: 6.23

☆ جمعہ 23 مارچ - طلوع فجر: 4-45

☆ جمعہ 23 مارچ - طلوع آفتاب: 6.07

اے آر ڈی کے سینکڑوں کارکن گرفتار

پنجاب میں اتحاد برائے بحالی جمہوریت اے آر ڈی کے سینکڑوں کارکنوں اور لیڈروں کو گرفتار کر لیا گیا- رات کے تیسرے پہر کئے گئے آپریشن میں مسلم لیگ (ن) پیپلز پارٹی اور دیگر جماعتوں کے متحرک رہنماؤں اور کارکنوں کی گرفتاری کیلئے ان کے گھروں پر چھاپے مارے گئے بہت سے کارکن غائب ہو گئے- کئی معطل اراکین اسمبلی کو جن میں خواجہ احسان' عزیز الرحمٰن چن' عارف سندھیلہ' اسلم گل اور کاظم علی شاہ شامل ہیں گرفتار کر لیا گیا- پیپلز پارٹی کے جہانگیر بدر کا بھتیجا اور ساجد میر کی بہن بھی گرفتار کر لی گئی-

مختلف شہروں میں گرفتاریاں لاہور کے علاوہ شیخوپورہ' قصور' کاموکئے' فیصل آباد' گوجرانوالہ' راولپنڈی' جہلم اور سیالکوٹ میں بھی گرفتاریاں ہوئیں- ایم ایس ایف کے 30 رہنما پکڑے گئے فیصل صالح حیات اور خالد کھرل کے گھروں پر چھاپے مارے گئے اے آر ڈی نے گرفتاریاں ہائی کورٹ میں چیلنج کر دیں-

جلسہ ہر حالت میں ہوگا اے آر ڈی کے سربراہ نوابزادہ نصراللہ خان نے کہا ہے کہ میں نہ تو موجودہ حکومت کو مانتا ہوں نہ اس کا حکم- 23 مارچ کو موچی دروازے میں ہونے والا جلسہ ہر حالت میں منعقد ہوگا- انہوں نے اس خبر کی تردید کی کہ وہ حساس ادارے کے مشورے پر ہسپتال میں داخل ہوئے انہوں نے کہا کہ اس سے بڑا جھوٹ اور کوئی نہیں ہو سکتا- انہوں نے کہا کہ تمام رکاوٹیں توڑ کر بھی جلسہ میں پہنچوں گا-

ایف سیون گر کر تباہ پاک فضائیہ کا ایف سیون طیارہ نور پور تھل کے نواحی قصبہ آدھی سرگل کے قریب شام پانچ بجے تربیتی پرواز میں گر کر تباہ ہو گیا- پائلٹ بحفاظت اترنے میں کامیاب ہو گیا-

حکومت اپنے سیاسی پہلوان میدان میں لائے
پیپلز پارٹی کے مرکزی وصوبائی رہنماؤں نے اے آر ڈی کے جلسے کو روکنے کی کوششوں کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا حکومت جلسہ روکنے کی بجائے اپنے تیارہ کردہ سیاسی پہلوان میدان میں لائے- جہانگیر بدر قاسم ضیاء نے پریس کانفرنس میں کہا کہ سپریم کورٹ نے سیاسی سرگرمیوں پر پابندی نہیں لگائی- پرامن جلسے روکنا اچھی بات نہیں-

کیسٹ اصلی ہوئے تو سزا برقرار نہیں رہے گی
سپریم کورٹ میں بے نظیر بھٹو اور آصف علی زرداری کو سزا کے خلاف سپریم کورٹ کے لارجر بنچ میں اپیل کی سماعت کے دوران فاضل عدالت نے ریمارکس دیئے کہ اگر کیسٹ اصلی ثابت ہوئے تو سزا برقرار نہیں رہے گی- عدالت نے کہا کہ نیب سمیت کوئی ادارہ عدالتوں کو ہدایات نہیں دے سکتا- ایک فاضل جج نے دریافت کیا کہ ایس ایم ظفر کہاں سے ہدایات لے رہے ہیں اور ان کا مقصد کیا ہے ایس ایم ظفر نے کہا کہ جنرل خالد مقبول سے ہدایات لے کر وضاحت کی ہے-

حکومت بتائے ٹیپ موصول ہوئی یا نہیں
سپریم کورٹ نے حکومت کو ہدایت کی ہے کہ وہ بتائے کہ صدر یا ایوان صدر کو ٹیپ موصول ہوئی ہے یا نہیں- بے نظیر بھٹو کے وکیل عبدالحفیظ پیرزادہ نے کہا کہ زیادہ مناسب ہوگا کہ عدالت ٹیپ کے معاملے کا فیصلہ پہلے کرے-

کراچی میں وکلاء کی ہڑتال کراچی میں خاتون سیشن جج راشدہ اسد کے بچوں کی پولیس فائرنگ سے ہلاکت پر وکلاء نے ہڑتال کی فائرنگ کرنے والے چاروں پولیس اہلکاروں کو گرفتار کر لیا گیا ہے-

پاکستان کو دولت مشترکہ کی وارننگ دولت مشترکہ کے وزارتی ایکشن گروپ کے اجلاس میں پاکستان کے فوجی حکمرانوں کو خبردار کیا گیا ہے کہ اکتوبر تک پاکستان جمہوریت کی طرف یقینی پیش رفت کرے ورنہ سخت کارروائی ہوگی- اگر پیش رفت نہ ہوئی تو اکتوبر میں برسبین میں ہونے والے سربراہی اجلاس میں سخت ترین اقدامات کئے جائیں گے- تنظیم کے ایکشن گروپ کے اجلاس منعقدہ لندن میں بے نظیر بھٹو اور ایم کیو ایم کا موقف سنا گیا-

بے نظیر بھٹو خطاب کریں گی بے نظیر بھٹو اے آر ڈی کے جلسے میں لندن سے بذریعہ فون خطاب کریں گی-

پاکستان مزید دھماکے نہیں کرے گا وزیر خارجہ عبدالستار نے کہا ہے کہ پاکستان اب مزید ایٹمی دھماکے نہیں کرے گا- ایک امریکن ٹی وی کو انٹرویو دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ قومی اتفاق رائے پیدا کئے بغیر سی ٹی بی ٹی پر دستخط ممکن نہیں-

بجلی مزید مہنگی واپڈا نے بجلی مزید مہنگی کرنے کی اجازت مانگ لی ہے- چیئرمین واپڈا نے کہا ہے کہ فرنس آئل مہنگا ہو چکا ہے- گیس کے نرخ بھی بڑھ گئے ہیں- مجبوراً بجلی کے نرخ میں 80 پیسے فی یونٹ اضافے کی اجازت دی جائے-

اعلان تعطیل

23 مارچ 2001ء کو یوم پاکستان کے موقع پر قومی تعطیل کی وجہ سے الفضل شائع نہیں ہوگا- قارئین اور ایجنٹ حضرات نوٹ فرمالیں- (مینیجر الفضل)

مکان اور قطعہ اراضی برائے فوری فروخت
قطعہ 16 مرلہ دارالعلوم جنوبی ربوہ اور مکان 5 مرلہ دارالرحمت شرقی الف ریلوے روڈ ربوہ
خالد ملک (جرمنی) فون 0234-296244
پاکستان: قریشی سٹیمپ میکرز ریلوے روڈ ربوہ

اوقات کلینک موسم گرما
15/12 دارالیمن ربوہ- فون 212426
صبح 8 بجے سے دوپہر 2 بجے تک
28/4 دارالبرکات فون 211678
شام 5 بجے تا 8 بجے
ڈاکٹر فہمیدہ منیر ربوہ

بقیہ صفحہ 1

9- مقاصد تحریک جدید کے لئے خاص دعا کریں-

نوٹ:- اگر کسی وجہ سے 6- اپریل کو یوم تحریک نہ منایا جا سکتا ہو تو جماعتی فیصلہ کے تحت اپنی سہولت اور حالات کے مطابق کسی بھی مناسب تاریخ کو "یوم تحریک جدید" منایا جائے اور اس کی رپورٹ سے دفتر کو مطلع فرمائیں۔

(وکیل الدیوان)

بقیہ صفحہ 2

رکھا-

2- استاد بشیر یادگار چوک کا سٹال جس میں ان کے تیار کردہ ایئر کولر، گیزر، آٹا کی مشین اور مصالحہ جات پیسنے کی مشین-

3- ناصر آٹوز ربوہ کی طرف سے آٹو رکشہ رکھا گیا-

4- AACP کی طرف سے تعارفی سٹال جس میں کمپیوٹر تنظیم کا تعارف تھا-

5- ایورشائن تھرموپور ربوہ کا سٹال-

6- مکرم انجنئیر وسیم احمد طاہر کا تیار کردہ لیول (زمین کی سطح ناپنے کے لئے)

بیرون ربوہ کے درج ذیل سٹال تھے-

1- Mega Tech لاہور یہ ٹیکسٹائل پرنٹنگ کا کام کرتے ہیں-

2- Beta Pipes لاہور یہ PVC کے پائپ بناتے ہیں-

3- Power Electronics لاہور یہ بجلی کے میٹر اور ریڈنگ بناتے ہیں-

4- مکرم منیر احمد فرخ صاحب آف اسلام آباد کا تیار کردہ ایئر کولنگ سسٹم بذریعہ قدرتی گیس کا ماڈل-

کونشن کے انتظامات IAAAE کے ربوہ چیپٹر کے صدر مکرم شیخ حارث احمد صاحب اور ان کی ٹیم نے سرانجام دیئے- اس کونشن میں شرکاء کی کل تعداد 140 رہی- دعا کے ساتھ کونشن اختتام پذیر ہوا-

(رپورٹ: محمد محمود طاہر صاحب نمائندہ خصوصی)

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد/ طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

اکسیر پائیوریا
مسوڑوں سے خون اور پیپ کا آنا- دانتوں کا ہلنا دانتوں کی میل ٹھنڈے یا گرم پانی کا لگنا- منہ سے بدبو آنا کے لئے بہت مفید ہے-
تیار کردہ: ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گول بازار ربوہ
04524-212434 Fax:213966

چاندی میں ایس اللہ کی انگوٹھیوں کی نادر ورائٹی
فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ
فون 213158

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
بلال مارکیٹ بالمقابل ریلوے لائن
فون آفس 212764 ☆ گھر 211379

خوشخبری
حضرت حکیم نظام جان کا مشہور دواخانہ
مطب حمید
نے اب سرگودھا میں بھی کام شروع کر دیا ہے حکیم صاحب گوجرانوالہ سے ہر ماہ کی 15-16-17 تاریخ کو مطب میں موجود ہوں گے-
مینیجر **مطب حمید**
49 ٹیل فیصل آباد روڈ سرگودھا ☎ 214338
مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری ایجوکیشن بورڈ سرگودھا

CPL No. 61